

کو مروج کیا۔۔۔

دفاق المدارس العربیہ دینی مدارس کی ایک تنظیم ہے۔ دو ڈھائی سو مدارس عربیہ اس سے وابستہ ہیں اس تنظیم کی نگرانی میں دورہ حدیث شریف کے سالانہ امتحانات بیک وقت ہوا کرتے ہیں۔ اس وقت حدیث کی مشہور کتاب سلم شریف کا پرچہ سوالات ہمارے سامنے ہے، جس میں طلباء سے دیگر فقہی و علمی سوالات کے علاوہ عصر حاضر کے آمدہ مسائل، تحدید نسل، عزل، عائلی قوانین کے ضمن میں طلاق ٹکٹہ کا مسئلہ، ان معاشرتی قوانین کی شرعی حیثیت، احیاء ارض موت کے ضمن میں پنجاب اور سندھ کے انگریزی دور کے مرثیوں اور جاگیروں کی شرعی پوزیشن اور حدیث نبوی عن کراہ الارض کے ضمن میں اشتراکیت کا تعاقب وغیرہ امور پر روشنی ڈالنے کیلئے کہا گیا ہے ان مسائل میں عربی طلباء کی استعداد کا حال تو نتائج آنے پر معلوم ہوگا، مگر اس قسم کے سوالات سے طلبہ اور اساتذہ مدارس عربیہ کو جدید مسائل اور عصر حاضر کی ضرورتوں پر تنبیہ ہو جانی چاہئے۔ بلاشبہ آپ قراءت خلف اللام، آمین بالبحر، اقلع نظیر اور امکان کذب جیسے مسائل پر بھی بحث و تحقیق کرتے رہیں۔ البتہ دور جدید کی ضرورتوں کا تقاضا ہے کہ کتاب و سنت پڑھاتے وقت جدید نوازل و حوادث پر غور و تحقیق اور طلباء کو اس سے متعارف کرانے کا خاص خیال رکھا جائے۔ اسلام دین ابدی ہے اور ان تمام مسائل کا صحیح حل علماء ہی پیش کر سکتے ہیں۔ اور انہیں عصر حاضر کے چیلنج کا جواب دینا ہے۔

پاکستان میں مجلس تحفظ ختم نبوت کی دینی اور تبلیغی سرگرمیوں سے اکثر حضرات واقف ہوں گے مجلس نے بیرونی ممالک میں بھی ختم نبوت کی اشاعت اور مرزائیوں کے تعاقب کا کام شروع کر دیا ہے۔ مجلس کے ایک اعلامیہ کے مطابق مشہور مناظر اور مبلغ مولانا لال حسین صاحب اختر نے ان دنوں انگلینڈ میں صداقت اسلام اور تردید مرزائیت کے بارہ میں تقاریر، اہم شہروں میں تحفظ ختم نبوت کی تنظیم اور رکن سازی کا کام شروع کر دیا ہے اور حوصلہ افزا نتائج ظاہر ہو رہے ہیں، اس کام کی بہت پہلے سے ضرورت تھی۔ یہی مجلس کے اس اقدام سے بڑی خوشی ہے۔ اس وقت ختم نبوت کی اشاعت اور دفاع کے نئے ملک بیرون ملک میں وسیع پیمانے پر کام کی شدید ضرورت ہے۔ واللہ یعول الحق وهو یجہدی السبیل۔

کعبہ الہی
۲۹ شعبان ۱۳۸۸ھ